السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرسوں تعزیہ کے میلوں اور دیگر میلوں میں جا کر تجارت اور خرید وفروخت کرنا کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہاں کفر وشرک اور بدعت وغیرہ جیسے ناجائز کام ہوتے ہوں وہاں جانا ہی درست نہیں ہے اور نہ وہاں جا کر خرید وفروخت کرنا چاہئے۔ یہ سب مقامات زور کے ہیں، اور قرآن مجید میں مومنین کے اوصاف میں سے بیان کیا گیا (کہ لَا یَشْهَدُونَ الزُّورَ مومن وہ لوگ ہیں جو ناجائز مجلسوں میں نہیں شریک ہوتے ہیں۔ (اخبار اہلحدیث دہلی جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۲۱

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 10 ص 49

محدث فتویٰ